خطبہ جمعہ

بعنوان

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ
مثالی شخصیت اور نظامِ حکومت

سلسلة منبر الحكمة

213

بتاریخ: 21 اگست 2020
بمطابق: ٣٠ ذوالحجہ ١٤٤١ھ

به اهتمام

الحکمۃ انٹرنیشنل

5ڈی،1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اھم نکات

①......سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے فضائل واوصاف (14 کمالات)

②......سیدنا صدیق وفاروق رضی اللہ عنہما سے محبت ایمان کا لازمی جزء

③......سیدنا فاروق اعظم کی دینی غیرت وحمیت

④......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا شیطانی قوتوں پر رعب

⑤......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ امت کے الہام یافتہ

⑥......موافقاتِ سیدنا فاروق رضی اللہ عنہ

⑦......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مثالی شخصیت (11پوائنٹس)

⑧......سیدنا فاروق رضی اللہ عنہ کی غزوہ احد میں بے مثال بہادری

⑨......سیدنا فاروق رضی اللہ عنہ کا مثالی نظامِ حکومت (10پوائنٹس)

⑩......سیدنا فاروق کی مظلومانہ شہادت

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ: ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾ [النور:55]

((أُثْبُتْ أُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِیٌّ ، وَصِدِّيقٌ ، وَشَهِيدَانِ))

صحیح البخاری:3675

تمہید:

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تاریخ انسانی کا ایسا نام ہے جن کی عظمت کو اپنے ہی نہیں بیگانے بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اللہ نے آپ کی زبان حق پر وہ مضامین جاری کردیئے جو وحی کا حصہ بن گئے۔ قبولِ اسلام کے بعد وہ حق وباطل کے درمیان فرق وامتیاز کی علامت بن گئے اور اُن کا لقب فاروق پڑ گیا۔

خلیفہ دوم سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اسلام کی وہ عظیم شخصیت ہیں کہ جن کی اسلام کے لیے روشن خدمات، جرات و

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بہادری، عدل و انصاف پر مبنی فیصلوں، فتوحات اور شاندار کردار اور کارناموں سے اسلام کا چہرہ روشن ہے۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ جرأت و بہادری، کمال وشجاعت، زہد و ورع، صدق و صفاء، حلم و بردباری، عفت وعصمت، غیرت ایمانی، محبت اسلام اور عزم واستقامت کے ایسے لاجواب پیکر تھے کہ دنیا میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی۔

یکم محرم الحرام 24ھ کو اپنے بیٹے سے کہا: میری پیشانی زمین سے لگا دو۔ اس طرح سجدے کی حالت میں جان، جان آفرین کے سپرد کردی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فضائل واوصاف

①......خلفاء راشدین بے مثال شخصیات:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

(كُنَّا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ لاَ نَعْدِلُ بِأَبِي بَكْرٍ أَحَدًا، ثُمَّ عُمَرَ، ثُمَّ عُثْمَانَ، ثُمَّ نَتْرُكُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لاَ نُفَاضِلُ بَيْنَهُمْ)

''نبی کریم ﷺ کے عہد میں ہم ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے برابر کسی کو نہیں قرار دیتے تھے۔ پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو پھر عثمان رضی اللہ عنہ کو۔ اس کے بعد نبی کریم ﷺ کے صحابہ پر ہم کوئی بحث نہیں کرتے تھے اور کسی کو ایک دوسرے پر فضیلت نہیں دیتے تھے۔''

صحيح البخاری:3698

②......اُمت کے بہترین لوگ:

❋......سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ، وَخَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ))

''رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔''

[صحيح] سنن ابن ماجه:106

❋...... سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

((كُنَّا نَتَحَدَّثُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ عُثْمَانُ، فَيَبْلُغُ ذَالِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يُنْكِرُهُ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''ہم عہدرسالت میں آپس یہ بات کیا کرتے تھے کہ اس اُمت کے نبی ﷺ کے بعد سب سے بہترین شخصیت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں، پھر عمر رضی اللہ عنہ ہیں، پھر عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔ نبی ﷺ کو اس بات کا پتا چلتا لیکن آپ اس کا انکار نہ فرماتے۔''

فضائل الصحابة للامام احمد بن حنبل:90/1، ح:57

✱......بزبان نبوت سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا فاروق رضی اللہ عنہما کے ایمان کی گواہی

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((بَيْـنَمَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا الذِّئْبُ ، فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهَا حَتَّى اسْتَنْقَذَهَا ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ الذِّئْبُ ، فَقَالَ لَهُ :مَـنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي ، فَقَالَ النَّاسُ :سُبْحَانَ اللَّهِ))

''ایک چرواہا اپنی بکریاں چرا رہا تھا کہ ایک بھیڑیئے نے اس کی ایک بکری پکڑ لی۔ چرواہے نے اس کا پیچھا کیا اور بکری کو اس سے چھڑا لیا۔ پھر بھیڑیا اس کی طرف متوجہ ہو کر بولا: درندوں کے دن اس کی حفاظت کرنے والا کون ہوگا؟ جب میرے سوا اس کا کوئی چرواہا نہ ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین اس پر بول اٹھے: سبحان اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا:

((فَإِنِّي أُومِنُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَمَا ثَمَّ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ))

''میں اس واقعہ پر ایمان لایا اور ابوبکر وعمر (رضی اللہ عنہما) بھی۔ حالانکہ وہاں ابوبکر وعمر (رضی اللہ عنہما) موجود نہیں تھے۔''

صحيح البخاری:3690

✱......سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا فاروق رضی اللہ عنہما سے محبت ایمان کا لازمی جزء ہے:

محمد بن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((مَا أَظُنُّ رَجُلاً يَنْتَقِصُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يُحِبُّ ﷺ))

''میں کسی کو نہیں جانتا کہ وہ نبی اکرم ﷺ سے تو محبت کرتا ہو اور وہ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی تنقیص کرے۔''

[صحيح الاسناد] سنن الترمذی:3685

③......جنتی شخصیات:

✱ ......سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

((اَلـنَّبِـيُّ فِـي الْـجَـنَّةِ ، وَأَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعَـلِـيٌّ فِي الْجَنَّةِ ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فِی الْجَنَّةِ ، وَسَعْدٌ فِی الْجَنَّةِ))

''نبی (ﷺ) جنتی ہیں، ابوبکر جنتی ہے، عمر جنتی ہے، عثمان جنتی ہے، علی جنتی ہے، طلحہ جنتی ہے، زبیر جنتی ہے، عبدالرحمان بن عوف جنتی ہے اور سعد جنتی ہے۔ (پھر سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) اگر میں چاہوں تو دسویں شخص کا نام بھی لے سکتا ہوں۔''

[مسند أحمد: ١/ ١٨٨ ـ سنن أبي داود: ٤/ ٢١١ ـ سنن الترمذي: ٥/ ٦٥٢]

*......جنتی بزرگوں کے سردار:

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيين وَالْمُرْسَلِين))

''ابوبکر وعمر نبیوں اور رسولوں کے علاوہ جملہ اولین وآخرین میں سے ادھیڑ عمر والے جنتیوں کے سردار ہوں گے۔''

[صحیح] سنن ابن ماجه:100

④......قصرِ فاروقی:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الجَنَّةِ ، فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ قَالُوا لِعُمَرَ ، فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ ، فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا ـ فَبَكَى عُمَرُ ، وَقَالَ: أَعَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ))

''میں سویا ہوا تھا کہ میں نے خواب میں جنت دیکھی۔ میں نے دیکھا کہ ایک عورت ایک محل کے کنارے وضو کر رہی ہے۔ میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ تو فرشتوں نے جواب دیا کہ عمر رضی اللہ عنہ کا۔ پھر مجھے ان کی غیرت وحمیت یاد آئی اور میں وہیں سے لوٹ آیا۔ اس پر عمر رضی اللہ عنہ رو دیئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں آپ پر بھی غیرت کروں گا؟

صحيح البخاري:3680

⑤......سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی دینی غیرت:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ ، وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ اللَّهِ عُمَرُ ، وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بْنُ عَفَّانَ))

''میری امت میں سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے ابوبکر ہیں اور اللہ کے معاملہ میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں، اور سب سے زیادہ سچی حیاء والے عثمان بن عفان ہیں۔''

[صحیح]سنن الترمذی:3790

⑥......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا علمی مقام ومرتبہ:

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ قرآن وحدیث کی تعلیم، رہنمائی یا کسی بھی علم کے حصول کے موقع پر کبھی بھی کسی سے پیچھے نہیں رہتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بذاتِ خود سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی وسعت علم کی گواہی دی تھی۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((بَيْـنَا أَنَا نَائِمٌ، شَرِبْتُ، يَعْنِي، اللَّبَنَ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَى الرِّيِّ يَجْرِي فِي ظُفُرِي أَوْ فِي أَظْفَارِي، ثُمَّ نَاوَلْتُ عُمَرَ فَقَالُوا: فَمَا أَوَّلْتَهُ؟ قَالَ: الْعِلْمَ))

''میں نے خواب میں دودھ پیا، اتنا کہ میں دودھ کی سیرابی دیکھنے لگا جو میرے ناخن یا ناخنوں پر بہ رہی ہے، پھر میں نے پیالہ عمر کو دے دیا۔ صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس خواب کی تعبیر کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی تعبیر علم ہے۔''

صحیح البخاری:3681

⑦......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا شیطانی قوتوں پر رعب:

محمد بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم اجمعین اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں:

''ایک مرتبہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھر آنے کی اجازت چاہی۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قریش کی چند عورتیں (امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن اجمعین) بیٹھی نان ونفقہ میں اضافے کا مطالبہ کر رہی تھیں۔ جوں ہی سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اندر آئے تو وہ جلدی سے پردے کے پیچھے بھاگ کھڑی ہوئیں۔ تو اس واقعہ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِيْهًـا يَـا ابْنَ الْخَطَّابِ، وَالَّذِي نَفْسِيْ بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ سَالِكًا فَجًّا قَطُّ، إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ))

''اے خطاب کے بیٹے! اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر شیطان تمہیں کسی راستے پر چلتا دیکھتا ہے تو اسے چھوڑ کر وہ کسی دوسرے راستے پر چل پڑتا ہے۔''

صحیح البخاری:3683

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

❋......دوسری روایت میں ہے کہ سیدنا ابو بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَخَافُ مِنْكَ يَا عُمَرُ))

''اے عمر! بے شک شیطان تم سے خوف کھاتا ہے۔''

[صحیح] سنن الترمذی:3690

❋......تیسری روایت میں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى شَيَاطِيْنِ الإِنْسِ وَالْجِنِّ قَدْ فَرُّوْا مِنْ عُمَرَ))

''میں جنوں اور انسانوں کے شیطانوں کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ عمر کو دیکھ کر بھاگ گئے، پھر میں بھی لوٹ آئی۔''

[صحیح] سنن الترمذی:3691

⑧......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ایمان سے اسلام کا غلبہ:

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((مَازِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ))

''سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کے بعد پھر ہمیں ہمیشہ عزت حاصل رہی۔

صحیح البخاری:3684

⑨......اگر نبوت جاری رہتی تو سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نبی ہوتے:

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَوْ كَانَ نَبِيٌّ بَعْدِيْ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الخَطَّاب))

[حسن] سنن الترمذی:3686

''اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب ہوتا۔''

⑩......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اُمت کے الہام یافتہ:

❋......دوسری روایت میں ہے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَقَدْ كَانَ فِيْمَا قَبْلَكُمْ مِنَ الأُمَمِ مُحَدَّثُونَ ، فَإِنْ يَكُ فِي أُمَّتِي أَحَدٌ ، فَإِنَّهُ عُمَرُ))

''تم سے پہلی امتوں میں محدث ہوا کرتے تھے، اور اگر میری امت میں کوئی ایسا شخص ہے تو وہ عمر ہیں۔''

❋......آپ ﷺ نے مزید فرمایا:

((لَقَدْ كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ رِجَالٌ ، يُكَلَّمُونَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَكُونُوْا أَنْبِيَاءَ ، فَإِنْ يَكُنْ مِنْ أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَعُمَرُ))

''تم سے پہلے بنی اسرائیل کی امتوں میں کچھ لوگ ایسے ہوا کرتے تھے کہ نبی نہیں ہوتے تھے اور اس کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باوجود فرشتے ان سے کلام کیا کرتے تھے اور اگر میری امت میں کوئی ایسا شخص ہو سکتا ہے تو وہ عمر ہیں۔''

صحیح البخاری:3689

⑪......غلبہ دین کی بشارت:

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((بَيْنَـا أَنَـا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ عُرِضُوا عَلَيَّ، وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ، فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّدْيَ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ، وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ اجْتَرَّهُ، قَالُوا :فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: الدِّيْنَ))

''میں نے خواب میں دیکھا کہ کچھ لوگ میرے سامنے پیش کیے گئے جو قمیص پہنے ہوئے تھے ان میں سے بعض کی قمیص صرف سینے تک تھی اور بعض کی اس سے بھی چھوٹی اور میرے سامنے عمر پیش کئے گئے تو وہ اتنی بڑی قمیص پہنے ہوئے تھے کہ چلتے ہوئے گھسٹتی تھی۔ صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے اس کی تعبیر کیا لی؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ دین مراد ہے۔

⑫......خلافت کی نبوی ترتیب اور جنت کی بشارت:

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم ﷺ ایک باغ (بئر اریس) کے اندر تشریف لے گئے اور مجھ سے فرمایا کہ میں دروازہ پر پہرہ دیتے رہوں۔ پھر ایک صاحب آئے اور اجازت چاہی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((اِئْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ))

وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ پھر دوسرے ایک اور صاحب آئے اور اجازت چاہی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ،))

انہیں اجازت دے دو اور جنت کی خوشخبری بھی سنا دو، وہ عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ پھر تیسرے ایک اور صاحب آئے اور اجازت چاہی۔ نبی کریم ﷺ تھوڑی دیر کے لیے خاموش ہو گئے پھر فرمایا:

((اِئْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى سَتُصِيبُهُ، فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ))

''انہیں بھی اجازت دے دو اور (دنیا میں) ایک آزمائش سے گزرنے کے بعد جنت کی بشارت بھی سنا دو، وہ عثمان غنی تھے۔''

صحیح البخاری:3691

⑬......موافقاتِ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہما نے کہا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: وَافَقْتُ رَبِّيْ فِي ثَلاثٍ، فِيْ مَقَامِ إِبْرَاهِيْمَ، وَفِي الْحِجَابِ، وَفِيْ أُسَارَى بَدْرٍ))

''میں تین باتوں میں اپنے رب کے موافق ہوا، ایک مقام ابراہیم میں نماز پڑھنے میں (جب میں نے رائے دی کہ یا رسول اللہ! آپ اس کو مصلٰی بنالیجئے، تو ویسا ہی قرآن میں حکم اترا، دوسرا عورتوں کے پردے کے بارے، تیسرا بدر کے قیدیوں میں۔''

صحیح مسلم:2399

⑭......نبی کریم ﷺ کی سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے لیے ایمان کی دعا:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے لیے یوں دعا فرمائی:

((اَللّٰهُمَّ أَعِزَّ الإِسْلَامَ بِأَحَبِّ هٰذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ إِلَيْكَ بِأَبِي جَهْلٍ أَوْ بِعُمَرَ بْنِ الخَطَّابِ))

''اے اللہ! ان دو آدمیوں (یعنی) ابوجہل اور عمر بن خطاب میں سے جو بھی تجھے زیادہ محبوب ہے، اس کے ذریعے اسلام کو غلبہ عطا فرما۔''

[صحیح] سنن الترمذی:3681

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ))

اے اللہ! عمر بن خطاب کے ذریعے اسلام کو غلبہ عطا فرما۔''

[صحیح] سنن ابن ماجہ:105

* ......سب سے پہلے اسلام میں نعرہ تکبیر بلند ہوا تو وہ جب سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ایمان قبول کرنے پر ہوا۔
* ......اسلامی تاریخ کا پہلا دن ہے جب نبی کریم ﷺ نے اپنے ساتھیوں سمیت کعبہ کے صحن کے اندر کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کون ہے جرأت مند بہادر جو آئے اور نبی رحمت ﷺ کو نماز پڑھنے سے روکے۔
* ......یہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں کہ جنہوں نے اسلام کو زید بن ارقم کے گھر سے نکال کر کعبۃ اللہ کے صحن میں کھڑا کیا۔
* ......یہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں کہ جنہوں نے اسلام کو مدینہ اور جزیرۃ العرب سے نکال کر ایران اور روم کی سرحدوں تک پہنچا دیا۔

برناڈ شا نے کہا تھا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اگر اسلام کی تاریخ میں ایک اور عمر آجاتے تو روئے زمین پہ محمد (ﷺ) کے دین کے سوا کوئی دوسرا دین نہ ہوتا۔

دعا:

آج ہمارے معاشرے میں الحاد، فساد، ارتداد، بے دینی اور لادینی عام ہے۔ ہر طرف صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین دشمنی، اسلام دشمنی، کفر دوستی، بزدلی، بے حیائی، بے حمیتی ہے۔ ملک غیر محفوظ اور سرحدیں خطرے میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ ہے لیکن مؤمنوں کو ایک اور عمر رضی اللہ عنہ عطا فرما تاکہ تیر دین پھر طاقت ور ہو جائے، پھر دنیا میں عدل وانصاف کا دور دورہ ہو جائے اور پھر وہ دن آئیں کہ بادشاہ اپنے محلات میں بیٹھ کے یہ سوچیں کہ عمر کے ہوتے ہوئے اسلام کی معمولی سی بھی مخالفت کی عمر ہماری چمڑی کو اُدھیڑ کے رکھ دے گا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ))

''اللہ تعالیٰ نے عمر کی زبان و دل پر حق کو جاری فرما دیا ہے۔''

[صحیح] سنن الترمذی:3682

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مثالی شخصیت

اسلام کی نظر میں ایک مثالی شخصیت اور مردِ مؤمن کا جو تصور دیا گیا ہے اس کی نمایاں صفات میں سے یہ ہیں کہ ایک انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کا خوف نہ ہو، جس کی وجہ سے وہ جرأت و بہادری کی نمایاں مثال بن جاتا ہے۔ ایک مردِ مؤمن غیرت ایمانی سے لبریز ہوتا ہے۔ وہ عجز وانکسار کا مجسمہ ہوتا ہے۔ اس کا دل یادِ الٰہی میں ڈوبا ہوتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق دونوں سے تعلق قائم رکھتا ہے، یہی مثالی صفات سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شخصیت میں ہمیں نمایاں نظر آتی ہیں۔ ذیل میں آپ رضی اللہ عنہ کی کئی صفات میں سے چند ایک کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

①......قابل اتباع شخصیات:

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنِّي لَا أَدْرِي مَا قَدْرُ بَقَائِي فِيكُمْ ، فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي وَأَشَارَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ))

'' میں نہیں جانتا کہ کب تک میں تمہارے درمیان رہوں، پس میرے بعد ان دونوں کی پیروی کرنا، اور آپ ﷺ نے سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی جانب اشارہ کیا۔

[صحیح] سنن ابن ماجه:97

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

②......جرأت و بہادری:

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ ایک شجاع اور بہادر انسان تھے۔ان کی جرأت و بہادری کے تاریخ اسلام میں بے مثال واقعات ملتے ہیں۔آپ رضی اللہ عنہ کی ذاتِ گرامی میں توحید اور اسلام کی نفاست خوب بھری ہوئی تھی۔سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی جرأت و بہادری کئی ایک مواقع پر اسلام اور مسلمانوں کے کام آئی۔

③......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی جرأت و بہادری اورغزوہ اُحد:

''غزوہ اُحد کے موقع پر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے فدائیوں کی ایک جماعت کے ساتھ پہاڑ کے درہ پر چڑھے اور خالد بن ولید نے (جو اس وقت مسلمان نہیں تھے) فوج کے ایک دستہ کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا تو سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہی آگے بڑھے اور چند ساتھیوں کے ساتھ کافروں کے دستہ کو پیچھے دھکیل دیا،ابوسفیان نے لڑائی ختم ہوجانے کے بعد چیخ کر کہا: کیا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) زندہ ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھوں کو جواب دینے سے روک دیا۔ابوسفیان نے کہا: تو کیا ابوبکر وعمر زندہ ہیں؟ مگر اب بھی جواب نہ پایا تو چلا کر کہا: ضرور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اس کے دوست مارے گئے۔اس دوران جرأت فاروقی کو جوش آیا تو سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ غیرت ایمانی میں پکار کر کہنے لگے۔او اللہ کے دشمن! ہم سب زندہ ہیں۔پھر ابوسفیان نے اُعْلُ ہُبل (ہبل خدا بلند ہے) کا نعرہ لگایا تو سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فوراجواب دیا اللہُ اَعْلٰی وَاَجَلُّ (اللہ تعالیٰ ہی بلند وبالا اور بزرگی والا ہے)۔''

تاریخ ملت:210-211 /1/مفتی زین العابدین اور مفتی انتظام الله

نوٹ:

اگر مذکورہ واقعہ پرغور کیا جائے تو دور حاضر میں بھی اسی طرح کی ایمانی جرأت اور غیرت کی ضرورت ہے آج جب ابلیس نے اپنے ٹڈی دل حواریوں کو برائی و بے حیائی اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے لیے لشکروں کی صورت میں حملوں پرآمادہ کردیا ہے،اورلوگ ایک صاحب ایمان کو جب طعن وتشنیع کررہے ہوتے ہیں اسے دقیانوس،قدامت پسند اور دہشت گرد کے القابات سے نواز رہے ہوتے ہیں تو وہ درحقیقت اُعْـل ہُبـل ہی کہہ رہے ہوتے ہیں جب اس کے بالمقابل حیااور ایمان داری کی زندگی اپنا کر اَللہُ اَعْلٰی واَجَلُّ ہی کہنا چاہیے۔

④......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اورمحبت الٰہی کا واقعہ:

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی اللہ تعالیٰ سے محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب نماز کا وقت ہوتا تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانے کے لیے حتی الوسع نماز میں خشوع وخضوع اختیار کرتے۔جیسا کہ جنگ خندق میں جب کافروں اور یہودیوں کے سیلاب نے مدینہ کو چاروں طرف سے گھیر لیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق تیار کروائی،آپ نے کچھ جانباز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو خندق کی حفاظت کے لیے متعین کیا تاکہ اس سیلاب کو خندق کے پار نہ آنے دیں۔اُن

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جانبازوں میں ایک سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے، آپ رضی اللہ عنہ اپنے دستہ فوج کے ساتھ کافروں کے حملہ کو رُوکتے رہے، ایک دن تو اس کام میں اس قدر مصروف رہے کہ عصر کی نماز قضاء ہوتے ہوتے رہ گئی۔اس پر آپ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے شکایت کی، اے اللہ کے رسول ﷺ! آج تو کافروں نے نماز پڑھنے تک کا موقع نہ دیا،تو آپ ﷺ نے حوصلہ دیتے ہوئے فرمایا۔اے عمر! میں نے بھی ابھی تک نماز نہیں پڑھی۔''

تاریخ ملت:211 /1 مفتی زین العابدین اور مفتی انتظام الله

⑤......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ رسول کائنات سے سچی محبت کا واقعہ:

ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ! آپ مجھے ہر چیز سے زیادہ عزیز ہیں، سوا میری اپنی جان کے۔تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لاَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ))

''نہیں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے!(اس وقت تک ایمان مکمل نہیں ہوسکتا) جب تک میں تمہیں تمہاری اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں۔''

اس پر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا:

(فَإِنَّهُ الآنَ، وَاللَّهِ، لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((الآنَ يَا عُمَرُ))

''پھر واللہ! اب آپ مجھے میری اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہاں، عمر! اب تیرا ایمان پورا ہوا۔''

صحیح البخاری:6632

چنانچہ پھر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ساری زندگی محبت رسول میں بسر ہوئی پھر وہ وقت بھی آیا جب 11ہجری آفتاب نبوت آنکھوں سے اُجھل ہوا اور نبی کریم ﷺ کی خبر وفات مشہور ہوئی تو جانثاروں کی آنکھوں میں دنیا تاریک ہوگئی۔اس موقع پر یوں تو سب ہی متاثر تھے مگر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی کیفیت ہی کچھ اور تھی۔آپ رضی اللہ عنہ تلوار نکال کر کھڑے ہوگئے اور اعلان کیا جو شخص کہے گا کہ نبی رحمت ﷺ وفات پاگئے میں اُسے زندہ نہیں چھوڑوں گا۔آخر جب سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نص قرآن سے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے خیال کی تردید کی تب کہیں آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی تلوار نیام میں داخل کی۔''

⑥......محبتِ رسول میں ایمانی غیرت:

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہنبی کریم ﷺ کچھ تقسیم فرمارہے تھے کہ عبداللہ بن ذی الخویصرہ تمیمی آیا اور کہا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((اِعْدِلْ یَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَقَالَ:وَیْلَكَ ، وَمَنْ یَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ))

''اے اللہ کے رسول! انصاف کیجئے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ افسوس اگر میں انصاف نہیں کروں گا تو اور کون کرے گا۔ اس پر سیدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((دَعْنِی أَضْرِبْ عُنُقَهُ ، قَالَ: دَعْهُ ، فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا ، یَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلاتَهُ مَعَ صَلاتِهِ ، وَصِیَامَهُ مَعَ صِیَامِهِ ، یَمْرُقُونَ مِنَ الدِّینِ كَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ ،))

''مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن ماردوں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ نہیں اس کے کچھ ایسے ساتھی ہوں گے کہ ان کی نماز اور روزے کے سامنے تم اپنی نماز اور روزے کو حقیر سمجھو گے لیکن وہ دین سے اس طرح باہر ہو جائیں گے جس طرح تیر جانور میں سے باہر نکل جاتا ہے۔''

صحیح البخاری:6933

⑦......نبی کریم ﷺ کا سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے محبت کا اظہار

سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ!

((أَیُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَیْكَ؟))

آپ کے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: عائشہ۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ!

((مِنَ الرِّجَالِ؟))

مردوں میں سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَبُوهَا))

عائشہ کے باپ ابوبکر (رضی اللہ عنہ) میں نے کہا: پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

((عُمَرُ))

عمر بن الخطاب (رضی اللہ عنہ) پھر آپ ﷺ نے دیگر افراد کو شمار کیا۔''

صحیح مسلم:2384

⑧......خشیت الٰہی اور محاسبہ نفس:

سیدنا عمر فارق رضی اللہ عنہ اکثر فرماتے تھے: ''جہنم کو کثرت سے یاد کرو، اس کی گرمی سخت ہے، اس کی گہرائی بہت طویل ہے، اس کا ٹھکانا بہت سخت ہے۔''

فوائد الکلام للخلفاء الکرام: 155

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

محاسبہ نفس کے بارے فرمایا کرتے تھے: ''اپنے نفس کا خود محاسبہ کیا کرو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے، اور اپنی قدر و قیمت کو تول لو اس سے پہلے کہ تم تولے جاؤ۔ اور بڑی پیشی (روز جزا) کے لیے تیار رہو:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ﴾[الحاقة:18]

''وہ دن ہوگا جب تم لوگ پیش کیے جاؤ گے، تمہارا کوئی راز بھی چھپا نہ رہ جائے گا۔''

مختصر منہاج القاصدین:372

خشیت الٰہی اور محاسبہ نفس کا یہ عالم تھا کہ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے:

''اگر دریا فرات کے ساحل پر بکری کا ایک بچہ بھی مر گیا تو مجھے ڈر ہے کہ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ عمر سے محاسبہ کرے گا۔''

مناقب عمر:160-161

⑨......جود وسخاوت:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

((مَا رَأَيْتُ أَحَدًا قَطُّ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينَ قُبِضَ، كَانَ أَجَدَّ وَأَجْوَدَ حَتَّى انْتَهَى مِنْ عُمَرَ بْنِ الخَطَّابِ))

''رسول اللہ ﷺ کے بعد میں نے کسی شخص کو دین میں اتنی زیادہ کوشش کرنے والا اور اتنا زیادہ سخی نہیں دیکھا اور یہ خصائل عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پر ختم ہو گئے۔

صحیح البخاری:3687

⑩......زہد وورع:

سیدنا عمر فارق رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ لوگوں سے خطاب فرما رہے تھے حالانکہ آپ رضی اللہ عنہ خلیفہ تھے اور آپ رضی اللہ عنہ کے تہہ بند میں 12 پیوند لگے تھے، ان میں ایک سُرخ رنگ کے چمڑے کا تھا۔''

الطبقات الکبریٰ:3/328

اسی طرح ایک مرتبہ جمعہ کے موقع پر آپ گھر سے دیر سے نکلے اور اپنی تاخیر کا عذر بیان کرتے ہوئے کہا: ''میں اپنے یہ کپڑے دھو رہا تھا اور میرے پاس اس کے علاوہ دوسرے کپڑے نہ تھے۔''

محض الصواب فی فضائل الأمیر المؤمنین الخطاب:2/566

⑪......خانگی زندگی:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیدنا عمر فارق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''حاکم جب تک اللہ کے حقوق ادا کرتا ہے رعایا اس کے حقوق ادا کرتی ہے اور جب حاکم اللہ کے حقوق پامال کرنا شروع کر دیتا ہے تو رعایا اس کے حقوق پامال کرنے لگتی ہے۔آپ اپنے اہل وعیال اور رشتہ داروں کے رہن سہن اور اخراجات پر کڑی نگاہ اور سخت نگرانی رکھتے تھے اور اس کا احتساب بھی کرتے تھے۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا مثالی نظام حکومت

ہم مسلمان خوش قسمت ہیں کہ زندگی کے ہر شعبہ میں ہمارے پاس قرآن وسنت کی شکل میں نہ صرف اُصول ہیں بلکہ درخشندہ وتابندہ اور شان دار تاریخ بھی محفوظ ہے اگر بات کی جائے نظام حکومت اور سیاست کی اور اس میں عدل وانصاف کی تو ہمارے پاس سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ایک روشن اور مثالی نظام حکومت موجود ہے جسے سننے اور پڑھنے سے ہمارے لیے نشان منزل کا تعین کرنا آسان ہوجاتا ہے۔

①......عدل وانصاف کی حکمرانی:

اسلامی حکومت کے اہم مقاصد میں سے یہ چیز ہے سے اسلامی نظام کی بنیادوں پر قائم کرنے کی پوری کوشش کی جائے تاکہ ایک مسلم معاشرہ وجود میں آسکے۔انہی اہم بنیادوں میں سے عدل ومساوات بھی ہے،سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اُمت کے سامنے اپنے پہلے خطاب میں عدل وانصاف کے اُصولوں کو بیان کیا ہے تاکہ فرد اور معاشرہ درست رہے۔

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے کیا ہی خوب بات کہی ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ انصاف پسند حکومت کی مدد کرتا ہے اگرچہ وہ کافر ہو اور ظالم حکومت کی مدد نہیں کرتا اگرچہ وہ مسلم ہو۔عدل سے ہی افراد کی اصلاح ہوتی ہے اور اموال میں برکت ہوتی ہے۔''

السیاسة الشریعة:10

②......عدل الٰہی کی عملی تصویر:

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک مسلمان کے خلاف یہودی کے حق میں عدل وانصاف کے ساتھ فیصلہ کیا۔ یہودی کے کفر نے آپ رضی اللہ عنہ کو اس بات پہ نہیں اُبھارا کہ آپ اس پر ظلم کریں اور عدل سے ہٹ جائیں۔

امام مالک نے سعید بن مسیّب کی سند سے روایت کیا سیدنا عمر بن خطاب کے پاس ایک مسلمان اور یہودی جھگڑا لے کر آئے،عمر نے دیکھا کہ یہودی حق پر ہے لہٰذا آپ نے اس کے حق میں فیصلہ کر دیا،تو یہودی نے کہا: اللہ کی قسم! آپ نے حق کے ساتھ فیصلہ کیا۔

المؤطا، الأقضية، الترغيب فی الترغيب فی القضاء بالحق، ح:2، الوسيط فی القرآن الكريم، الصلابی:96

③......قانون الٰہی کی حکمرانی (بیٹے کو سب کے سامنے سزا):

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے نظام حکومت میں دروازہ کے دونوں پٹ کھول دیے تا کہ رعایا اپنے حقوق پا سکے، آپ رضی اللہ عنہ نے بنفس نفیس رعایا کی خبر گیری کی، اسے ہر متوقع ظلم سے بچایا اور حکام و رعایا کے درمیان عدل کی وہ خوب صورت مثال قائم کی جو تاریخ کا زریں باب ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ فریقین کے درمیان عدل قائم کرتے اور فیصلہ حق کے ساتھ کرتے تھے، اور مسئلہ میں یہ نہیں سوچتے تھے کہ جن کے خلاف فیصلہ ہوا ہے وہ دشمن ہیں یا دوست، مال دار ہیں یا فقراء۔

علامہ ابن الجوزی بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے جب مصر کے گورنر تھے، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبدالرحمٰن پر شراب نوشی کی حد نافذ کی۔ لوگ یہی جانتے تھے کہ کوئی بھی شرعی حد شہر کے عام میدان میں نافذ ہوتی ہے تا کہ وہ سزا سب کے لیے باعث عبرت ہو۔ لیکن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے خلیفہ کے صاحبزادے پر گھر کے اندر جا کر حد نافذ، جب سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اس واقعہ کی خبر ہوئی تو عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو ایک خط لکھا: ''اللہ کے بندے عمر امیر المومنین کی طرف سے مجرم ابن العاص کے نام! اے عاص کے بیٹے! مجھے تجھ پر اور میرے عہدو پیمان کے خلاف تیری جرأت پر حیرت ہے، تمھارے بالمقابل میں نے بعض ان بدری صحابہ کی مخالفت کی جو تم سے بہتر تھے، میں نے تمھیں اس لیے منتخب کیا تھا کہ تم میری طرف سے دفاع کرو گے اور میرے عہد کو نافذ کرو گے، لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ تم بھی اسی (خامی) میں لت پت ہو جس میں میں لت پت ہوں، اگر میں تم کو عہدہ سے برطرف کرتا ہوں تو یہ بھی اچھی بات نہیں ہے۔ تم نے عبدالرحمٰن کو اپنے گھر میں مارا جب کہ جانتے ہو کہ یہ میرے مزاج و عہد کے خلاف ہے۔ عبدالرحمٰن تمہاری رعایا کا فرد ہے، جو کچھ تم دوسرے مسلمانوں کے ساتھ کرتے ہو وہی اس کے ساتھ کرو، لیکن تم نے کہا کہ یہ امیر المومنین کے صاحبزادے ہیں۔ تمہیں معلوم ہے کہ اگر میرے نزدیک کسی پر اللہ کا حق واجب ہے تو اس میں اس کے لیے کوئی مروت و رعایت نہیں، لہٰذا جب تم کو یہ خط ملے تو اسے (عبدالرحمٰن کو) پالان پر رکھے ہوئے کپڑے کا چوغا پہنا کر روانہ کرو تا کہ اس کی سزا کو لوگ جان سکیں پھر انہیں مدینہ لایا گیا اور کھلے عام ان پر حد جاری کی گئی۔

مناقب امیر المومنین،ابن الجوزی:235

④......مشکل حالات میں حاکم ورعایا کی مساوات:

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں مدینہ اور اس کے قرب و جوار کے لوگ قحط سالی کے شکار ہوئے، مدینہ کو ایسے وقت میں پانی کی سخت ضرورت تھی جب کہ زمین سے ریت اور دھول اڑ رہی تھی۔

فقه التمکین فی القرآن الکریم:501

اسی لیے اس سال کو" عـام الـرمادة" یعنی ریت والا سال کہا جاتا ہے۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس موقع پر قسم کھا لی کہ پنیر، دودھ اور گوشت وغیرہ اس وقت تک نہ کھاؤں گا جب تک لوگ پہلے جیسی زندگی نہ پا لیں۔ اتفاق سے بازار میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

گھی کا ایک ڈبہ اور دودھ کی ایک مشک آئی، سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے غلام نے اسے چالیس درہم میں خرید لیا اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس لایا اور کہا: اے امیر المومنین! اللہ نے آپ کی قسم کو پورا کر دیا اور ثواب کو بڑھا دیا، بازار میں دودھ کی ایک مشک اور گھی کا ایک ڈبہ آیا تھا ہم نے اسے چالیس درہم میں خرید لیا ہے۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''تم نے دونوں کو خرید کر حد سے تجاوز کیا ہے، ان دونوں کو صدقہ کر دو، مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ کسی چیز کے کھانے میں اسراف کروں اور کہا: مجھے رعایا کی حالت کیسے معلوم ہو سکتی ہے جب تک کہ میں بھی اس مصیبت سے نہ گزروں جس سے وہ گزر رہے ہیں۔''

تاریخ الطبری: 98/4 بحواله نظام الحکم فی الشریعة والتاریخ الاسلامی: 87/1

⑤......خادم اور حاکم ایک دستر خواں پر:

خلفائے راشدین کے دور میں مساوات کے اصول کی تنفیذ کسی ایک معاملہ پر منحصر نہ رہی، بلکہ اس سے آگے بڑھ کر مخصوص معاشرتی احوال تک میں اس کا نفاذ ہوا۔ حتیٰ کہ اس کی مثال خادم و مخدوم میں بھی دیکھی گئی۔ چنانچہ ابن عباس سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب حج کرنے گئے۔ صفوان بن امیہ نے ان کے لیے کھانا پکایا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین ایک بڑے برتن میں کھانا لائے اور سب مل کر کھانے لگے لیکن خادم کھڑے رہے۔ تو سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم انہیں اپنے سے دور رکھتے ہو؟ سفیاں بن عبداللہ نے کہا: نہیں، اللہ کی قسم! ایسا نہیں ہے اے امیر المومنین! البتہ خود کو ان پر ترجیح دیتے ہیں (یعنی پہلے خود کھاتے ہیں پھر ان کو کھلاتے ہیں) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ایسا ہی کرے۔ پھر خادموں سے مخاطب ہوئے اور فرمایا: تم لوگ بھی بیٹھو اور کھاؤ، چنانچہ خادم بھی بیٹھ گئے اور کھانے لگے اور امیر المومنین نے نہیں کھایا۔

مناقب امیر المومنین، ابن الجوزی: 101

⑥......خلیفہ وقت اور خدمت خلق:

ایک مرتبہ سخت گرمی کے موسم میں سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عراق سے ایک وفد آیا اس میں احنف بن قیس بھی تھے۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سر پر پگڑی باندھے ہوئے صدقہ کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ کو تیل لگا رہے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے احنف! اپنا کپڑا اتارو، اور آؤ اس اونٹ کو تیل لگانے میں میری مدد کرو، اس لیے کہ صدقہ کا اونٹ ہے اس میں یتیموں، بیواؤں اور مسکینوں کا حق ہے۔ ایک آدمی نے کہا: اے امیر المومنین! اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے، صدقہ کے غلاموں میں سے کسی غلام کو کیوں نہیں حکم دے دیتے وہ یہ کام کر دے گا۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھ سے اور احنف سے بڑا غلام کون ہے؟ جو مسلمانوں کا حاکم ہے اس پر خیر خواہی اور امانت کی ادائیگی سے متعلق رعایا کا وہی حق ہے جتنا آقا کا غلام پر ہے۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

.اخبارعمر: 343، اصحاب الرسول ,محمود المصری156/1:

⑦......خلیفہ وقت کی عاجزی اور سادگی:

سیدنا عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو کندھے پر پانی کا ایک مشکیزہ اٹھائے ہوئے دیکھا تو میں نے کہا: اے امیر المومنین! آپ کے لیے یہ مناسب نہیں ہے۔آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب وفود اطاعت و فرماں برداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے میرے پاس آئے تو میرے دل میں اپنی بڑائی کا احساس ہوا، اس لیے میں نے بڑائی کو توڑنا مناسب سمجھا۔

مدراج السالکین: 330/2

⑧......خود احتسابی:

سیدنا انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک دن میں عمر بن خطاب کے ساتھ باہر گیا ,آپ ایک باغ میں داخل ہوئے ,میرے اور آپکے درمیاں ایک دیوار حائل تھی۔آپ باغ کے اندر تھے ,میں نے اس وقت عمر کو خود سے خطاب کرتے ہوئے سنا: ''اے عمر بن خطاب! تو امیر المومنین ہے،کیا خوب،تو خطاب کا معمولی بیٹا ہے،تو اللہ سے ڈر,ورنہ وہ تجھے عذاب دے گا۔

موطا مالك: 992/2

⑨......بیت المال کی کڑی نگرانی:

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر والوں کو رفاہ عامہ کے لئے خاص کی گئی ملکیتوں سے استفادہ کرنے سے منع کر دیا تھا, محض اس خوف سے کہ کہیں اپنے گھرانے کی طرف داری نہ ہو جائے۔ عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ میں نے ایک اونٹ خرید کر رفاہی چراگاہ میں چرنے کے لئے چھوڑ دیا ,جب وہ موٹا ہو گیا تو میں اسکو لے کر بازار گیا ,عمر بازار آئے اور موٹے اونٹ کو دیکھا تو پوچھا :یہ کس کا اونٹ ہے؟ آپ کو بتایا گیا کہ عبداللہ بن عمر کا ہے۔ آپ کہنے لگے:اے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما! کیا خوب, کیا خوب امیر المومنین کے بیٹے!یہ اونٹ کیسا ہے؟عبداللہ کا بیان ہے کہ میں نے بتایا کہ اس اونٹ کو میں نے خریدہ تھا اور پھر رفاہی چراگاہ میں چھوڑ دیا تھا,میں بھی وہی چاہتا تھا جو تمام مسلمان چاہتے ہیں۔(یعنی اونٹ فربہ اور تروتازہ ہو جائے)عمر نے فرمایا:وہ کہتے رہے ہوں گیا میر المومنین کے بیٹےکے اونٹ کو خوب چراؤ،امیر المومنین کے بیٹے کے اونٹ کو اچھی طرح پلاؤ,اے عبداللہ بن عمر اپنے اونٹ کی اصل قیمت لے لو اور منافع مسلمانوں کے بیت المال میں جمع کروادو۔

مناقب عمر، لابن الجوزی ص: 158، 157

⑩......حریت اور آزادی رائے کا حق:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اسلام نے تمام انسانوں کو ہر طرح کی جائز آزادی اختیار کرنے کا حق دیا ہے مثلاً: مذہبی آزادی، ملکیت کی آزادی اور اسی طرح آزادی رائے کا بھی مکمل حق دیا ہے۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خطبہ خلافت میں فرمایا:

''مجھے بھلائی کا حکم دے کر، برائی سے روک کر اور مجھے نصیحت کر کے میری مدد کرو۔''

نظام الحکم فی عهد الخلفاء الراشدین:197

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے:

''میرے نزدیک سب سے پسندیدہ وہ شخص ہے جو میرے عیوب سے مجھے آگاہ کرے۔''

مزید فرمایا:

''اگر میں ٹیڑھا ہو جاوں تو مجھے درست کریں خواہ تلوار ہی کے ذریعہ سے کریں۔''

ایضاً 197

ایک موقع پر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: 40اوقیہ سے زیادہ حق مہر نہ کرو، جو زیادہ کرے گا وہ بیت المال میں جمع ہوگا، ایک عورت نے کہا کہ آپ کو یہ حق نہیں پہنچتا، کیونکہ قرآن میں ہے کہ کسی کو تم خزانہ حق مہر دے دو تو واپس نہ لو۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورت نے صحیح کہا اور مرد نے غلطی کی۔

تفسیر ابن کثیر 2/213

اسی طرح ایک صاحب نے دوران خطبہ پوچھ لیا کہ آپ کا کپڑے کا جوڑا کیسے تیار ہوا جب کہ باقی لوگوں کا تیار نہیں ہوا تو اس کا جواب آپ رضی اللہ عنہ کے سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ دیا اور وہ صاحب مطمئن ہو گیا۔

نظام الحکم 197

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ 26 ذوالحجہ کے دن نماز فجر کے لیے مسجد میں تشریف لائے، تو بحالت نماز پہلی رکعت میں ملعون مجوسی غلام ابولؤلؤ فیروز مجوسی نے زہر میں ڈوبے ہوئے خنجر سے آپ کے اوپر وار کیا، آپ زخمی ہو کر گر پڑے، جس کی وجہ سے آپ رضی اللہ عنہ کی شہادت یکم محرم الحرام کو ہوئی۔

آپ رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ سیدنا صہیب رومی رضی اللہ عنہ نے پڑھائی۔ آپ رضی اللہ عنہ کا زمانہ خلافت دس سال پانچ ماہ اکیس دن بنتا ہے۔

ماخوذ از ماهنامه دخترانِ اسلام، اکتوبر 2016

①......زندگی میں شہید کا لقب:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم اجمعین کو ساتھ لے کر احد پہاڑ پر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

چڑھے تو احد کانپ اٹھا، آپ ﷺ نے فرمایا

((اُثْبُتْ أُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ، وَصِدِّيقٌ، وَشَهِيدَانِ))

''احد! قرار پکڑ کہ تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔''

صحیح البخاری:3675

②......سیدنا علی المرتضٰی کی فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی وفات پر گواہی:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

''جب سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو (شہادت کے بعد) ان کی چار پائی پر رکھا گیا تو تمام لوگوں نے نعش مبارک کو گھیر لیا اور ان کے لیے (اللہ سے) دعا اور مغفرت طلب کرنے لگے، نعش ابھی اٹھائی نہیں گئی تھی، کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے میرا شانہ پکڑ کہا: سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے لیے دعا رحمت کی اور (ان کی نعش کو مخاطب کر کے) کہا: آپ نے اپنے بعد کسی بھی شخص کو نہیں چھوڑا کہ جسے دیکھ کر مجھے یہ تمنا ہوتی کہ اس کے عمل جیسا عمل کرتے ہوئے میں اللہ سے جا ملوں اور اللہ کی قسم! مجھے تو (پہلے سے) یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں کے ساتھ ہی رکھے گا۔ میرا یہ یقین اس وجہ سے تھا کہ میں نے اکثر رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ سنے تھے:

((ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ))

''میں، ابوبکر اور عمر گئے۔ میں، ابوبکر اور عمر داخل ہوئے۔ میں، ابوبکر اور عمر باہر آئے۔''

صحیح البخاری:3685

خلاصه جمعه

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾ [النور:55]

((اُثْبُتْ أُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ، وَصِدِّيقٌ، وَشَهِيدَانِ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صحيح البخاری:3675

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فضائل واوصاف

①......خلفاء راشدین بے مثال شخصیات:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

(كُنَّا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ لاَ نَعْدِلُ بِأَبِي بَكْرٍ أَحَدًا، ثُمَّ عُمَرَ، ثُمَّ عُثْمَانَ، ثُمَّ نَتْرُكُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لاَ نُفَاضِلُ بَيْنَهُمْ)

صحيح البخاری:3698

②......اُمت کے بہترین لوگ:

✱......سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ، وَخَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ عُمَرُ))

[صحيح] سنن ابن ماجه:106

✱...... سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

((كُنَّا نَتَحَدَّثُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ عُثْمَانُ، فَيَبْلُغُ ذَالِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يُنْكِرُهُ))

فضائل الصحابة للامام احمد بن حنبل:90/1، ح:57

✱......بزبان نبوت سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا فاروق رضی اللہ عنہما کے ایمان کی گواہی

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((بَيْنَمَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا الذِّئْبُ، فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهَا حَتَّى اسْتَنْقَذَهَا، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ الذِّئْبُ، فَقَالَ لَهُ: مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي، فَقَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللَّهِ))

((فَإِنِّي أُومِنُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَمَا ثَمَّ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ))

صحيح البخاری:3690

✱......سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا فاروق رضی اللہ عنہما سے محبت ایمان کا لازمی جزء ہے:

محمد بن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((مَا أَظُنُّ رَجُلاً يَنْتَقِصُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يُحِبُّ ﷺ))

[صحيح الاسناد] سنن الترمذی:3685

③......جنتی شخصیات:

* ...... سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

((اَلنَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ))

[مسند أحمد: ١/ ١٨٨ ـسنن أبی داود: ٤/ ٢١١ ـسنن الترمذی: ٥/ ٦٥٢]

*......جنتی بزرگوں کے سردار:

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيين وَالْمُرْسلِين))

[صحیح] سنن ابن ماجه:100

④......قصرِ فاروقی:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الجَنَّةِ، فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ قَالُوا لِعُمَرَ، فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ، فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا ـ فَبَكَى عُمَرُ، وَقَالَ: أَعَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ))

صحيح البخاری:3680

⑤......سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی دینی غیرت:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ، وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ اللَّهِ عُمَرُ، وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ))

[صحيح]سنن الترمذی:3790

⑥......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا علمی مقام ومرتبہ:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ، شَرِبْتُ، يَعْنِي، اللَّبَنَ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَى الرِّيِّ يَجْرِي فِي ظُفُرِي أَوْ فِي أَظْفَارِي، ثُمَّ نَاوَلْتُ عُمَرَ فَقَالُوا: فَمَا أَوَّلْتَهُ؟ قَالَ: العِلْمَ))

صحيح البخاری:3681

⑦......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا شیطانی قوتوں پر رعب:

محمد بن سعد بن ابی وقاص رحمہ اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِيْهًا يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ سَالِكًا فَجًّا قَطُّ، إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ))

صحيح البخاری:3683

❋......دوسری روایت میں ہے کہ سیدنا ابو بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَخَافُ مِنْكَ يَا عُمَرُ))

[صحيح] سنن الترمذی:3690

❋......تیسری روایت میں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى شَيَاطِيْنِ الإِنْسِ وَالْجِنِّ قَدْ فَرُّوْا مِنْ عُمَرَ))

[صحيح] سنن الترمذی:3691

⑧......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ایمان سے اسلام کا غلبہ:

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((مَازِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ))

صحيح البخاری:3684

⑨......اگر نبوت جاری رہتی تو سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نبی ہوتے:

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَوْ كَانَ نَبِيٌّ بَعْدِيْ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الخَطَّاب))

[حسن] سنن الترمذی:3686

⑩......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اُمت کے الہام یافتہ:

❋......دوسری روایت میں ہے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَقَدْ كَانَ فِيْمَا قَبْلَكُمْ مِنَ الأُمَمِ مُحَدَّثُونَ، فَإِنْ يَكُ فِي أُمَّتِي أَحَدٌ، فَإِنَّهُ عُمَرُ))

❋......آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((لَـقَـدْ كَـانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ رِجَالٌ ، يُكَلَّمُونَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَكُونُوْا أَنْبِيَاءَ ، فَإِنْ يَكُنْ مِنْ أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَعُمَرُ))

صحیح البخاری:3689

⑪......غلبہ دین کی بشارت:

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((بَيْـنَـا أَنَـا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ عُرِضُوا عَلَيَّ ، وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ ، فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّدْيَ ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ ، وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ اجْتَرَّهُ ، قَالُوا :فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: الدِّيْنَ))

⑫......خلافت کی نبوی ترتیب اور جنت کی بشارت:

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((اِئْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ))

((ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ))

((اِئْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى سَتُصِيبُهُ ، فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ))

صحیح البخاری:3691

⑬......موافقاتِ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہما نے کہا:

((عَـنِ ابْـنِ عُـمَـرَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ:وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ ، فِيْ مَقَامِ إِبْرَاهِيْمَ ، وَفِي الْحِجَابِ ، وَفِيْ أُسَارَى بَدْرٍ))

صحیح مسلم:2399

⑭......نبی کریم ﷺ کی سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے لیے ایمان کی دعا:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے لیے یوں دعا فرمائی:

((اَلـلَّـهُـمَّ أَعِـزَّ الإِسْلَامَ بِـأَحَـبِّ هَـذَيْـنِ الـرَّجُـلَيْـنِ إِلَيْكَ بِـأَبِي جَهْلٍ أَوْ بِعُمَرَ بْنِ الخَطَّابِ))

[صحیح] سنن الترمذی:3681

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((اَللَّهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

[صحیح] سنن ابن ماجه:105

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ))

[صحیح] سنن الترمذی:3682

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مثالی شخصیت

①......قابل اتباع شخصیات:

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنِّـى لَا أَدْرِى مَا قَدْرُ بَقَائِى فِيكُمْ ، فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِى وَأَشَارَ إِلَى أَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ))

[صحیح] سنن ابن ماجه:97

②......سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ رسول کائنات سے سچی محبت کا واقعہ:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لاَ ، وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ ، حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ))

اس پر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا:

(فَـإِنَّهُ الآنَ ، وَاللّهِ ، لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَىَّ مِنْ نَفْسِى ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((الآنَ يَا عُمَرُ))

صحيح البخاری:6632

③......محبتِ رسول میں ایمانی غیرت:

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کچھ تقسیم فرما رہے تھے کہ عبداللہ بن ذی الخویصرہ تمیمی آیا اور کہا:

((اِعْدِلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَقَالَ:وَيْلَكَ ، وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ))

((دَعْـنِـى أَضْرِبْ عُنُقَهُ ، قَالَ: دَعْـهُ ، فَـإِنَّ لَـهُ أَصْـحَابًا ، يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلاَتَهُ مَعَ صَلاَتِهِ ، وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِ ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ،))

صحيح البخاری:6933

④......نبی کریم ﷺ کا سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے محبت کا اظہار

سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ!

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟))

آپ ﷺ نے فرمایا: عائشہ۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ!

((مِنَ الرِّجَالِ؟))

((أَبُوْهَا))

((عُمَرُ))

صحیح مسلم:2384

⑤......خشیت الٰہی اور محاسبہ نفس:

﴿يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ﴾[الحاقة:18]

مختصر منهاج القاصدين:372

⑥......جود وسخاوت:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

((مَا رَأَيْتُ أَحَدًا قَطُّ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينَ قُبِضَ، كَانَ أَجَدَّ وَأَجْوَدَ حَتَّى انْتَهَى مِنْ عُمَرَ بْنِ الخَطَّابِ))

صحيح البخاري:3687

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا مثالی نظام حکومت

①......عدل وانصاف کی حکمرانی:

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے کیا ہی خوب بات کہی ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ انصاف پسند حکومت کی مدد کرتا ہے اگر چہ وہ کافر ہو اور ظالم حکومت کی مدد نہیں کرتا اگر چہ وہ مسلم ہو۔ عدل سے ہی افراد کی اصلاح ہوتی ہے اور اموال میں برکت ہوتی ہے۔''

السياسة الشريعة:10

②......قانون الٰہی کی حکمرانی (بیٹے کو سب کے سامنے سزا):

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے نظام حکومت میں دروازہ کے دونوں پٹ کھول دیے تا کہ رعایا اپنے حقوق پا سکے، آپ رضی اللہ عنہ نے بنفس نفیس رعایا کی خبر گیری کی، اسے ہر متوقع ظلم سے بچایا اور حکام و رعایا کے درمیان عدل کی وہ خوب صورت مثال قائم کی جو تاریخ کا زریں باب ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ فریقین کے درمیان عدل قائم کرتے اور فیصلہ حق کے ساتھ کرتے تھے، اور مسئلہ میں یہ نہیں سوچتے تھے کہ جن کے خلاف فیصلہ ہوا ہے وہ دشمن ہیں یا دوست، مال دار ہیں یا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فقراء۔

مناقب امیر المومنین,ابن الجوزی:235

③......مساوات کا عجیب واقعہ: (حاکم اور رعایا سب برابر)

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں مدینہ اور اس کے قرب و جوار کے لوگ قحط سالی کے شکار ہوئے، مدینہ کو ایسے وقت میں پانی کی سخت ضرورت تھی جب کہ زمین سے ریت اور دھول اڑ رہی تھی۔

فقه التمكين في القرآن الكريم:501

تاریخ الطبری: 98/4بحواله نظام الحكم فی الشريعة والتاريخ الاسلامی: 87/1

④......خادم اور حاکم ایک دسترخواں پر:

خلفائے راشدین کے دور میں مساوات کے اصول کی تنفیذ کسی ایک معاملہ پر منحصر نہ رہی، بلکہ اس سے آگے بڑھ کر معاشرتی احوال تک میں اس کا نفاذ ہوا۔حتی کہ اس کی مثال خادم ومخدوم میں بھی دیکھی گئی۔چنانچہ ابن عباس سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب حج کرنے گئے۔صفوان بن امیہ نے ان کے لیے کھانا پکایا،صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین ایک بڑے برتن میں کھانا لائے اور سب مل کر کھانے لگے لیکن خادم کھڑے رہے۔تو سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم انہیں اپنے سے دور رکھتے ہو؟ سفیاں بن عبداللہ نے کہا:نہیں،اللہ کی قسم! ایسا نہیں ہے اے امیر المومنین! البتہ خود کو ان پر ترجیح دیتے ہیں (یعنی پہلے خود کھاتے ہیں پھر ان کو کھلاتے ہیں) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمایا:'' اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ایسا ہی کرے۔پھر خادموں سے مخاطب ہوئے اور فرمایا:تم لوگ بھی بیٹھو اور کھاؤ،چنانچہ خادم بھی بیٹھ گئے اور کھانے لگے اور امیر المومنین نے نہیں کھایا۔

مناقب امیر المومنین، ابن الجوزی:101

⑤......خلیفہ وقت اور عاجزی وانکساری:

سیدنا عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو کندھے پر پانی کا ایک مشکیزہ اٹھائے ہوئے دیکھا تو میں نے کہا: اے امیر المومنین! آپ کے لیے یہ مناسب نہیں ہے۔آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:جب وفود اطاعت و فرماں برداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے میرے پاس آئے تو میرے دل میں اپنی بڑائی کا احساس ہوا، اس لیے میں نے بڑائی کو توڑنا مناسب سمجھا۔

مدراج السالکین:330/2

⑥......خود احتسابی:

سیدنا انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک دن میں عمر بن خطاب کے ساتھ باہر گیا,آپ ایک باغ میں داخل

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوئے ,میرے اور آپکے درمیاں ایک دیوار حائل تھی۔آپ باغ کے اندر تھے ,میں نے اس وقت عمر کو خود سے خطاب کرتے ہوئے سنا: ''اے عمر بن خطاب! تو امیر المومنین ہے، کیا خوب، تو خطاب کا معمولی بیٹا ہے، تو اللہ سے ڈر ,ورنہ وہ تجھے عذاب دے گا۔

موطا مالك: 992/2

⑦......حریت اور آزادی رائے کا حق:

اسلام نے تمام انسانوں کو ہر طرح کی جائز آزادی اختیار کرنے کا حق دیا ہے مثلاً: مذہبی آزادی، ملکیت کی آزادی اور اسی طرح آزادی رائے کا بھی مکمل حق دیا ہے۔سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خطبہ خلافت میں فرمایا:

''مجھے بھلائی کا حکم دے کر، برائی سے روک کر اور مجھے نصیحت کر کے میری مدد کرو۔''

نظام الحكم فى عهد الخلفاء الراشدين:197

خلیفہ راشد، سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلافت کے بڑے حق دار

①......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے خلافت کا وعدہ:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْــــًٔا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾ [النور:55]

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت

①......زندگی میں شہید کا لقب:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم اجمعین کو ساتھ لے کر احد پہاڑ پر چڑھے تو احد کانپ اٹھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

((اُثْبُتْ أُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِىٌّ، وَصِدِّيقٌ، وَشَهِيدَانِ))

صحيح البخارى:3675

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خطبہ رائٹر
حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03015989211

خطبہ حاصل کرنے کے لیے
03034125519
03014843312

تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ تنویر الاسلام
03424449009

حافظ فیض اللہ ناصر 03214697056

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com